طرح وہ مکمل حرام تک پہنچاتا ہے۔ جو دین غض بصر' نفس صوت' چلنے کے آداب' سوال کا جواب دینے کے آداب وحی الٰہی کے ذریعے متعین کر دیتا ہو اور شارع علیہ السلام کے ذریعے غیر محرموں کے تنہائی میں ایک چھت کے نیچے بیٹھنے کو حرام قرار دیتا ہو' اس میں یہ گنجایش نکالنا دین کے ساتھ زیادتی ہے۔ بجائے ''کم تر برائی'' میں پڑنے کے کیوں نہ بھلے طریقوں کو اختیار کیا جائے کہ ایک نوجوان جن افراد پر پورا اعتماد کرتا ہو' مثلاً اس کی والدہ' بہن' خالہ' پھوپھی یا بھاوج یا کوئی اور قریبی عزیز خاتون' اس کے ذریعے لڑکی کے بارے میں جو معلومات درکار ہوں ان کی تحقیق کر لے اور ساتھ ہی استخارہ کر کے دل کو یکسو کر لے۔ اچھی نیت کے ساتھ ایک ممنوع کام کرنا' اسلام کے اخلاقی ضابطے کے منافی ہے۔ adjustment کے جو مراحل نکاح کے بعد ہر شادی شدہ جوڑے کو پیش آتے ہیں انھیں نکاح سے قبل گزار لینے کی خواہش نہ مسئلے کا حل ہے اور نہ شادی کو زیادہ خوش گوار بنانے میں مدد کرتا ہے۔

مغربی تہذیب میں dating کا رواج اسی غرض سے عام ہوا کہ شادی سے قبل محض ایک دوسرے کو جاننے کے لیے معصوم سی ملاقات کر لی جائے۔ لیکن یہی مغربی تہذیب میں فساد' فحاشی' اخلاقی بے راہ روی اور بداخلاقی کا ذریعہ بن گیا۔ انسان وہی ہے جو دوسروں کی غلطیوں سے سبق لے اور شیطان کے بہکاوے میں نہ آئے۔ (ا - ا)

مولانا فضل ربی ۱۳ دسمبر ۲۰۰۲ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون- دسمبر ۲۰۰۲ء کے شمارے میں ''رسائل و مسائل'' کے تحت ان کے جوابات ہم نے پہلی مرتبہ شائع کیے اور امید تھی کہ ان کے تعاون سے یہ سلسلہ جاری رہے گا لیکن اللہ کی مرضی!

مولانا فضل ربی مرحوم معروف عالم دین تھے' دعوہ اکیڈمی اسلام آباد سے وابستہ رہے اور اس کے رسالے دعوہ میں سوالات کے جواب دیتے تھے۔ وفات کے وقت سید مودودی انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ میں تدریسی فرائض انجام دے رہے تھے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔ (ادارہ)